

## کتاب نما

اسلامی ریاست کی تشكیل جدید، علامہ محمد اسد کے افکار کا تقیدی مطالعہ، ڈاکٹر محمد ارشد۔  
ناشر: الفصل، اردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۳۲-۲۷۳۰-۷۷۷۔ صفحات: ۵۸۷۔ قیمت: ۱۰۰۰ روپے۔

پاکستان کی نظریاتی اساس اور پاکستانیوں کے اصل شخص پر گذشتہ ۲۰ برسوں میں انگریزی صحافت نے جس کیمی اور منصوبہ بنی دی کے ساتھ اس بے نبیا تصور کو پھیلایا ہے کہ پاکستان بنانے والوں کے ذہن میں ایک سیکولر ریاست کا تصور تھا، وہ ہماری صحافتی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے۔ صحافت کے بنیادی اصولوں میں تحقیق و تقیش کو اہم مقام حاصل ہے اور ہر صحافی سے امید کی جاتی ہے کہ وہ تحقیق کرنے کے بعد ایک مصدقہ خبر نشر کرے گا لیکن اس گے برخلاف کالم نگاروں اور دانش وردوں نے قائدِ اعظم کی جو تصویر پیش کی ہے اس کا کوئی تعلق قائدِ اعظم محمد علی جناح کی شخصیت سے نہیں ہے۔

ڈاکٹر محمد ارشد کا تحقیقی مقالہ اسلامی ریاست کی تشكیل جدید: علامہ محمد اسد کے افکار کا تقیدی جائزہ اس سلسلے میں ایک اہم معروضی علمی تحقیق ہے، جونہ صرف علامہ محمد اسد کے افکار بلکہ خود تحریک پاکستان کی فکری بنیادوں اور مستقبل کے پارے میں تاریخی حقائق کا مرقع ہے۔ کتاب آٹھ ابواب پر مشتمل ہے۔ مقدمہ ایک مختصر تاریخی جائزہ پیش کرتا ہے جس میں دور اول سے عصر جدید تک اہم سیاسی فکری رہنمائی کا مذکور ہے۔ باب دوم علامہ محمد اسد کی سوانح اور فکری تشكیل کا جائزہ لیتا ہے جس میں بعض وہ معلومات بھی شامل ہیں جو پاکستان کے قیام کے بعد پیدا ہونے والی نسلوں تک نہ نسبی کتب نے اور نہ اپلاغ عامہ نے پہچائی ہیں، مثلاً علامہ اسد کا علامہ اقبال اور مولانا مودودی سے براؤ راست رابطہ اور تینوں افراد کا مل کر ملت اسلامیہ کی فکری اصلاح کے لیے منصوبہ تیار کرنا۔ علامہ اسد کا علمی مجلہ عرفات کا صرف اس عرض سے اجراء۔ ان کا لاہور میں ادارہ تعمیر و اور تحقیقات اسلامی کے ڈائرکٹر کے طور پر تھیں اور پھر نیویارک میں اقوام تحدہ میں بطور سفارت کار مقرر کیا جاتا۔ ان کی